استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان حضرات اس مسئلے کے بارے میں کہ:

السلام علیکم! کے بعد گزارش ہے کہ میں اس بات کا فتویٰ لینا چاہتا ہوں کہ اسلامک بنکوں یعنی کہ میزان بنک، ایم سی بی اسلامک، الفلاح اسلامک اور غیر اسلامک نیشنل بنک، حبیب بنک، الائیڈ بنک، فیصل بنک وغیرہ کو جگہ کرائے پر دینا یا کرائے پر لے کر دینا اور یا جگہ خرید کر دینا جائز ہے یا نہیں۔

میں پراپرٹی ڈیلر کا کام کرتا ہوں اس کی مکمل وضاحت کریں۔

۲۔ اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کو جگہ کرایہ پر دی جا سکتی ہے؟

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۵۱/۱۹۱
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

والسلام

ارشد اقبال خاکی، شاہ رکن عالم کالونی ملتان
فون نمبر: 0345-7306511

الجواب

۱۔ بہتر یہ ہے کہ مذکورہ بینکوں کو بھی اپنی جگہ کرایہ پر نہ دیں کیونکہ یہ بھی ایک درجہ میں تعاون ہے۔ جبکہ مذکورہ بینکوں کے طریق کار سے مفتی صاحبان کی ایک بڑی جماعت نے اختلاف کیا۔ اور خلاف شرع امور کی نشاندہی کی ہے۔

۲۔ بیمہ پالیسی شرعاً حرام ہے کیونکہ یہ سود اور جوا پر مشتمل ہے۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ (رسالہ بیمہ زندگی، مؤلفہ حضرت اقدس مفتی اعظم مفتی محمد شفیع رح)

اس ادارے کو ہرگز کرایہ پر جگہ نہ دیں۔ فقط واللہ اعلم

بندہ محمد عبد اللہ عفا اللہ عنہ
۳۰/۳/۱۴۳۹ھ

دار الافتاء
۱۳۶۷ھ
جامعہ خیر المدارس ملتان

مفتی
جامعہ خیر المدارس

۱۵۱
۱۹۱